السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا چار ماہ بعد جنین میں روح پھونکے جانے سے حفضوم اخذ کرسکتے ہیں کہ منی کے جراثیم ، جو عورت بیضہ سے ملتے ہیں اور جن سے جنین پیدا ہوتا ہے ، ان میں روح نہیں ہے ، یا ہم اس سے کیا مفہوم اخذ کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

منی کے ہر جرثومہ اور عورت کے ہر بیضہ میں اس کے مناسب حال زندگی ہے جب کہ وہ آفات سے محفوظ ہو ، پھر اللہ تعالی کے حکم اور تقدیر سے یہ ایک دوسری صورت اختیار کرلیتے ہیں اور اس وقت ان سے اگر اللہ چاہے تو جنین پیدا ہوتا ہے اور وہ بھی زندہ ہوتا ہے اور اس کی زندگی اس کے مناسب حال ہوتی ہے اور اس میں منو اور وقتا فوقتا وہ تبدیلی ہوتی رہتی ہے ، جو معروف ہے اور جب اس میں روح پھونک دی جائے تو اللہ لطیف و خبیر کے حکم سے اس کی ایک دوسری زندگی شروع ہو جاتی ہے ۔ انسان کیسی ہی کوشش کیوں نہ کرے اور وہ کیسا ہی ماہر طبیب کیوں نہ ہو ، وہ حمل کے اسرار اسباب اور اطوار کے علم کا احاطہ نہیں کرسکتا ۔ وہ اپنے محدود علم ، بڑی بحث و تمیص اور تجربہ سے بعض حالات ہی کو جانتا ہے جب کہ اللہ تعالی کی شان یہ ہے :

اللَّهُ يَعلَمُ ما تَحمِلُ كُلُّ أُنثىٰ وَما تَغيضُ الأَرحامُ وَما تَزدادُ ۖ وَكُلُّ شَيءٍ عِندَهُ بِمِقدارٍ ﴿٨﴾ عٰلِمُ الغَيبِ وَالشَّهٰدَةِ الكَبيرُ المُتَعالِ ﴿٩﴾ ... سورة الرعد

''اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے ، جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ، وہ دانائے نہاں و آشکار ہے ، سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے ۔''

اور فرمایا :

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلمُ السّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الغَيثَ وَيَعلَمُ ما فِى الأَرحامِ... ﴿٣٤﴾ ... سورة لقمان

''اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص508

محدث فتویٰ